باب نمبر
1

قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم

(الف) علوم القرآن

حاصلاتِ تعلم اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- قرآنِ مجید کے فضائل اور خصوصیات (عالم گیریت، ابدیت، جامعیت، اور کاملیت) جان سکیں۔
- قرآنِ مجید کے اسمائے مبارکہ اور ان کے معانی کے بارے میں آگاہ ہو سکیں۔
- مکی، مدنی سورتوں کی تعریف اور خصوصیات جانتے ہوئے آیاتِ احکام کے بنیادی تصور سے آگاہ ہو سکیں۔
- اس بات پر ایمان پختہ کر سکیں کہ قرآن مجید ایک آسمانی اور معجزاتی کتاب ہے۔
- قرآن مجید کے معجزہ ہونے پر یقین رکھتے ہوئے قرآنِ مجید کو آخری اور ابدی سرچشمۂ ہدایت سمجھتے ہوئے اس کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو سکیں۔

سوال 1 علوم القرآن کا معنی و مفہوم واضح کرتے ہوئے قرآن مجید کی خصوصیات پر مفصل نوٹ تحریر کریں۔

جواب: معنی و مفہوم:

"علوم القرآن" سے مراد وہ علوم ہیں جو مفسرینِ قرآن نے مضامینِ قرآن سے اخذ کیے ہیں۔ مکی و مدنی سورتیں، محکمات و متشابہات، سورتوں اور آیات کے شانِ نزول، حروفِ مقطعات اور ناسخ و منسوخ وغیرہ۔ علوم القرآن میں درج ذیل مضامین شامل ہیں:

مکی اور مدنی سورتیں: قرآن کی وہ تقسیم ہے سورتوں کے نازل ہونے کی جگہ کے اعتبار سے کی جاتی ہے۔

محکمات: قرآن کی وہ آیات جن کے معانی بالکل واضح ہوں۔ متشابہات سے مراد وہ آیات ہیں جن کی تاویل اور معانی میں اختلاف ہو۔

شانِ نزول: شانِ نزول یا اسبابِ نزول سے مراد وہ واقعات، حوادث اور سوالات ہیں جو کسی آیت یا چند آیات کے نزول کا باعث بنے۔

ناسخ و منسوخ: اصطلاحی معنی میں نسخ کسی شرعی حکم کو کسی شرعی دلیل سے ختم کرنے کو کہتے ہیں۔

حروفِ مقطعات: قرآن کی چند سورتوں کے آغاز میں آنے والے مخصوص حروف (جیسے "الم") جن کے مفہوم کو اللہ ہی بہتر جانتا ہے، مگر علماء نے ان پر تحقیق کی ہے۔

قرآن مجید کی خصوصیات:

قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کا نازل کردہ آخری کلام ہے، جو انسانیت کی ہدایت کے لیے حضرت محمد مصطفیٰ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر تیئس (23) سال کے عرصے میں تدریجاً نازل ہوا۔ یہ کتاب نہ صرف ہدایت، حکمت، اور حق و باطل کی پہچان ہے بلکہ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا دائمی معجزہ بھی ہے، جو قیامت تک باقی رہے گا۔

قرآن مجید میں سابقہ آسمانی کتب (تورات، زبور، انجیل) کی تعلیمات کا نچوڑ موجود ہے اور خود اللہ تعالیٰ نے اسے ان پر "مُهَيۡمِنًا" یعنی نگران قرار دیا ہے:

﴿وَ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ مِنَ الۡكِتٰبِ وَ مُهَيۡمِنًا عَلَيۡهِ﴾

ترجمہ: اور ہم نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کی طرف حق کے ساتھ کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلے کی کتاب کی تصدیق کرنے والی

stepacademyofficial.com

ہے اور اُس پر نگران ہے۔ (سورۃ المائدہ: 48)

1- **قرآنِ مجید کی عالمگیریت:**

قرآن ہر قوم، ہر علاقے اور ہر دور کے لوگوں کے لیے ہدایت ہے۔ امام فخر الدین رازی تفسیر کبیر میں فرماتے ہیں: "جو کلام تمام نوعِ انسانی کو یکساں خطاب کرے، اس کی تعلیمات میں وحدت، عدل اور حکمت لازمی ہوتی ہے، اور یہی قرآن کی خاصیت ہے۔"

2- **کاملیت:**

قرآن انسان کی زندگی کے ہر پہلو (عبادت، اخلاق، معاشرت، معیشت) کے لیے مکمل ہدایت فراہم کرتا ہے

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے اختتام پر واضح طور پر اعلان فرمایا کہ دین مکمل ہو چکا ہے:

﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا﴾

ترجمہ: آج کے دن میں نے تمھارے لیے تمھارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمھارے لیے اسلام بطورِ دین پسند کر لیا۔

(سورۃ المائدہ: 3)

قرآن مجید: تمام آسمانی کتابوں کی جامع شکل:

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو پچھلی تمام آسمانی کتابوں (تورات، زبور، انجیل) کا خلاصہ اور نگران قرار دیا:

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا:

﴿وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مُهَيْمِنًا عَلَيْهِ﴾

ترجمہ: اور ہم نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف حق کے ساتھ کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلے کی کتاب کی تصدیق کرنے والی ہے اور اُس پر نگران ہے۔ (سورۃ المائدہ: 48)

امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قرآن ان تمام اصولوں، احکام، اخلاق اور حکمتوں پر مشتمل ہے جن کی انسان کو ضرورت ہے۔

(الجامع لاحکام القرآن، تفسیر سورۃ المائدہ: 3)

3- **قرآنِ مجید کی جامعیت:** قرآن مجید نہ صرف دینی، بلکہ دنیاوی معاملات کے لیے بھی رہنمائی کرتا ہے، جیسے:

عقائد: توحید، رسالت، آخرت، آسمانی کتابوں، فرشتوں اور تقدیر پر ایمان وغیرہ۔

عبادات: نماز، زکوٰۃ، روزہ اور حج

معاملات: تجارت، قرض، بیع، سود کی حرمت، حقوق و فرائض۔

معاشرت: نکاح، طلاق، خاندانی نظام، والدین، زوجین، اساتذہ، اولاد اور پڑوسیوں کے حقوق وغیرہ

اخلاقیات: صدق، عدل، عفو، تواضع، اخوت، صبر وغیرہ۔

قوانین و سزائیں: چوری، قتل، زنا، قذف، حدود و تعزیرات وغیرہ۔

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ تفسیر کبیر میں لکھتے ہیں:

یہ کتاب نہ صرف بیانِ عقائد کے لیے ہے بلکہ اس میں احکامِ شریعت، اصولِ اخلاق، اقوامِ سابقہ کی عبرت آموز تاریخ اور قیامت کے حالات بھی شامل ہیں۔

stepacademyofficial.com

-4 قرآن مجید کی ابدیت:

قرآن مجید کسی خاص وقت کے لیے نہیں، بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ﴾ (سورۃ التکویر: 27)

ترجمہ: یہ (قرآن) تو تمام جہان والوں کے لیے نصیحت ہے۔

علامہ غلام رسول سعیدی رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ قرآن کی تعلیمات فطرت کے مطابق ہیں، اسی لیے ہر زمانے کا انسان اس میں ہدایت پاتا ہے۔ (تبیان القرآن، سورۃ الحجر: 9)

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کا فرمان:

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں: قرآن اور میری سنت، جب تک تم ان کو تھامے رکھو گے، گمراہ نہیں ہو گے۔" (موطا امام مالک: 1727)

-5 محفوظ ترین کتاب:

اللہ تعالیٰ نے خود قرآن کی حفاظت کی ذمہ داری لی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ﴾ (سورۃ الحجر: 9)

(بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اِس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔)

-6 اللہ تعالیٰ کا کلام:

قرآن مجید کسی انسان کی تخلیق کردہ نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ آخری کتاب ہے:

﴿اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی﴾ (ان کا فرمان تو صرف وحی ہے جو (ان کی طرف) کی جاتی ہے) (سورۃ النجم: 4)

-7 علوم و معارف کا خزانہ:

قرآن مجید صرف ایک مقدس کتاب نہیں بلکہ ایک ایسا زندہ و جاوید صحیفہ ہے جو انسانی زندگی کے تمام گوشوں کو محیط ہے۔ یہ کتاب صرف مذہبی رسومات کی تعلیم نہیں دیتی، بلکہ انسان کی انفرادی و اجتماعی زندگی، معاشرت، معیشت، اخلاق، قانون، سیاست، تعلیم، تربیت، صلح و جنگ، عدل و انصاف، اور تہذیب و تمدن جیسے تمام شعبوں میں رہنمائی کرتی ہے۔ قرآن کریم انسانی زندگی کے ہر پہلو کو روشنی فراہم کرتا ہے اور ہر مسئلے کا ایسا حل پیش کرتا ہے جو فطرتِ انسانی سے ہم آہنگ اور ہر دور کے لیے موزوں ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَیْءٍ﴾ (سورۃ النحل: 89)

ترجمہ: "اور ہم نے آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم) پر ایسی کتاب نازل فرمائی ہے جس میں ہر چیز کا واضح بیان ہے"۔

-8 زندہ و جاوید معجزہ:

قرآن مجید کا ایک نمایاں پہلو اس کا اعجاز (معجزہ ہونا) ہے، جو ہر دور کے انسانوں کے لیے چیلنج کی صورت میں موجود ہے۔ قرآن اپنے فصاحت و بلاغت، اسلوب و ترکیب، حسنِ بیان، الفاظ کے چناؤ اور مضامین کی گہرائی میں ایسا بے نظیر کلام ہے کہ عرب کے فصحاء و بلغاء بھی اس کے مقابلے سے عاجز آ گئے، حالانکہ وہ زبان و بیان کے ماہر تھے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

stepacademyofficial.com

﴿ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّن مِّثْلِهِ ﴾ (سورۃ البقرۃ: 23)

ترجمہ: " تو اس طرح کی ایک سورت لے آؤ"۔

سوال 2 قرآن مجید کے اسمائے مبارکہ کی مختصراً وضاحت کریں۔

جواب: قرآن مجید کے اسمائے مبارکہ:

قرآن مجید کے مختلف اسماء اس کی صفات اور اہمیت کو ظاہر کرتے ہیں۔ قرآن مجید کے نام اس کے مختلف پہلوؤں، اثرات اور مضامین کو بیان کرتے ہیں، جو کہ خود قرآن مجید اور نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے ارشادات سے ثابت ہیں۔ ان اسماء کا مطالعہ قرآن کے مفہوم کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔

قرآنِ مجید کے ذاتی نام:

القرآن: یہ سب سے مشہور اور معروف نام ہے، جس کا مطلب ہے "کثرت سے پڑھی جانے والی کتاب۔"

﴿ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴾ (سورۃ الواقعہ: 77)

ترجمہ: " بے شک یہ بہت عظمت والا قرآن ہے۔"

الکتاب: اس سے مراد ہے ایک لکھی ہوئی، محفوظ اور مستند کتاب، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ﴾ (سورۃ البقرہ: 2)

ترجمہ: "یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں۔"

التنزیل: اس کا مطلب ہے نازل کردہ کتاب، یعنی یہ آسمان سے مرحلہ وار نازل ہوئی۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعٰلَمِينَ﴾ (سورۃ الشعراء: 192)

ترجمہ: " اور بے شک یہ (قرآن) تمام جہانوں کے رب کا نازل کیا ہوا ہے۔"

قرآنِ مجید کے صفاتی نام:

الذکر: اس کا مطلب ہے نصیحت اور یاد دہانی"۔ قرآن مجید انسان کو اس کے مقصدِ حیات کی یاد دہانی کرواتا ہے اور صراطِ مستقیم کی طرف بلاتا ہے۔

﴿ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِينَ﴾ (سورۃ التکویر: 27)

ترجمہ: " یہ (قرآن) تو تمام جہان والوں کے لیے نصیحت۔"

الفرقان: اس کا مطلب ہے حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والی کتاب۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿تَبٰرَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ﴾ (الفرقان: 1)

ترجمہ: " بہت ہی بابرکت ہے وہ (اللہ) جس نے اپنے بندہ (نبی کریم ﷺ) پر فرقان (قرآن مجید) نازل فرمایا۔"

النور: یعنی "روشنی" اور "نور" والی کتاب۔ قرآن مجید ایمان، ہدایت اور عمل کی روشنی ہے جو تاریکیوں کو دور کرتی ہے۔

﴿قَدْ جَاءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُورٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِينٌ﴾ (سورۃ المائدہ: 15)

ترجمہ: " یقیناً اللہ کی طرف سے تمھارے پاس آیا نور اور روشن کتاب۔"

stepacademyofficial.com

البرہان: اس کا مطلب ہے دلیل، قرآن مجید وہ کلام ہے جو عقلی اور نقلی دلائل کے ذریعے سچائی کو ظاہر کرتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ﴾ (سورۃ النساء: 174)

ترجمہ: "یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے کھلی دلیل آچکی ہے۔"

المبین: اس کا مطلب ہے واضح اور صاف کتاب"۔ قرآن مجید ہر بات کو کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ سمجھنے والے کو شک نہ رہے۔

﴿تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ﴾ ترجمہ: "یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔" (سورۃ یوسف: 1)

العزیز: "العزیز" کا مطلب ہے "غالب اور زبردست"۔ قرآن مجید ایک ایسی غالب اور زبردست کتاب ہے جسے کوئی باطل نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ ﴿وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ﴾ اور یقیناً یہ ایک زبردست کتاب ہے۔ (سورۃ فصلت: 41)

الکریم: "الکریم" یعنی "عزت والی کتاب"۔ یہ کتاب نہ صرف اپنے الفاظ میں بلند ہے بلکہ معانی میں بھی بے مثال ہے۔ ﴿اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ﴾ بے شک یہ بہت عظمت والا قرآن ہے۔ (سورۃ الواقعہ: 77)

الشفاء: "الشفاء" یعنی "شفا دینے والی کتاب"۔ قرآن مجید جسمانی و روحانی بیماریوں کے لیے شفا کا ذریعہ ہے۔

﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ﴾ "اور ہم قرآن میں وہ چیز نازل فرماتے ہیں جو ایمان والوں کے لیے شفا اور رحمت ہے۔" (سورۃ الاسراء: 82)

العلم: "العلم" یعنی "علم و معرفت کا خزانہ"۔ قرآن مجید علم کا ایک سمندر ہے جو زندگی کے ہر پہلو پر روشنی ڈالتا ہے۔

﴿وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ﴾ اور آپ کو وہ کچھ سکھایا جو آپ نہیں جانتے تھے۔ (سورۃ النساء: 113)

الحکیم: "الحکیم" یعنی "حکمت والی کتاب"۔ قرآن مجید میں ہر حکم دانائی، انصاف اور فہم پر مبنی ہے۔

﴿وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ﴾ ترجمہ: "قسم ہے قرآنِ حکیم کی۔" (سورۃ یٰسین: 2)

المجید: "المجید" یعنی "بزرگی والی کتاب"۔ قرآن مجید اپنے مضامین، پیغام اور اثرات کے لحاظ سے عظمت والا ہے۔ ﴿قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ﴾ ق۔ قرآن مجید کی قسم (آپ ﷺ سچے رسول ہیں) (سورۃ ق: 1)

المبارک: "المبارک" یعنی "بابرکت کتاب"۔ قرآن جہاں بھی ہو، وہاں برکت ہی برکت ہوتی ہے۔

﴿كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ﴾ (یہ) کتاب جو ہم نے آپ پر نازل فرمائی ہے بہت بابرکت ہے۔ (سورۃ ص: 29)

الحق: "الحق" یعنی "سچائی پر مبنی کتاب"۔ قرآن کا ہر کلمہ حق ہے اور کسی بھی باطل کی آمیزش سے پاک ہے۔

﴿وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ﴾ اور ہم نے اس (قرآن) کو حق کے ساتھ نازل فرمایا اور یہ حق کے ساتھ ہی نازل ہوا (سورۃ الاسراء: 105)

سوال 3: مکی اور مدنی سورتوں کا تعارف اور ان کی خصوصیات مختصراً بیان کریں۔

جواب:

مکی اور مدنی سورتوں کا تعارف اور ان کی خصوصیات

قرآن مجید کی سورتیں دو اقسام پر مشتمل ہیں: مکی سورتیں اور مدنی سورتیں۔ ان دونوں اقسام کی سورتوں کے موضوعات، انداز، اسلوب اور مقاصد میں نمایاں فرق پایا جاتا ہے۔

مکی سورتیں:

مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی سورتیں مکی کہلاتی ہیں۔ ان کا بنیادی مقصد توحید، آخرت، رسالت، عقیدہ، اور ابتدائی تربیت دینا

stepacademyofficial.com

ہوتا ہے۔ ان سورتوں کا اسلوب فصاحت و بلاغت سے بھرپور اور مختصر ہوتا ہے۔

خصوصیات:

عقیدہ توحید پر زور شرک کی تردید قیامت اور حساب کتاب کا بیان جنت و جہنم کا تذکرہ گزشتہ اقوام کے حالات۔

مثال: سورۃ الانعام، سورۃ یٰسین، سورۃ الرحمن

مدنی سورتیں:

مدینہ منورہ میں نازل ہونے والی سورتیں مدنی کہلاتی ہیں۔ ان میں فقہی احکام، جہاد، معاشرت، معیشت، سیاست اور مسلمانوں کی اجتماعی زندگی کے اصول بیان کیے گئے ہیں۔

خصوصیات:

شریعت کے احکام جہاد اور منافقین کا ذکر اسلامی حکومت کے اصول، معاہدات، عدل، حدود، اور دیگر اجتماعی معاملات، مثال: سورۃ البقرہ، سورۃ آل عمران، سورۃ النساء

سوال 4: آیاتِ احکام کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: آیاتِ احکام

آیاتِ احکام سے مراد قرآنِ مجید کی وہ آیات ہیں جن میں اسلامی شریعت کے احکام اور قوانین بیان کیے گئے ہیں۔ ان آیات میں عبادات، معاملات، اخلاقیات، معاشیات، معاشرت اور حدود و قصاص جیسے موضوعات شامل ہیں۔ آیاتِ احکام کو فقہائے اسلام، اسلامی قانون کے اصولوں کی بنیاد کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

آیاتِ احکام کی اقسام:

آیاتِ احکام کا دائرہ بہت وسیع ہے اور ان میں درج ذیل موضوعات شامل ہیں:

عبادات (نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج) معاملات (تجارت، قرض، خرید و فروخت)

معاشرت (نکاح، طلاق، وراثت) حدود و تعزیرات (چوری، زنا، قتل)

عدل و انصاف اخلاقیات اور حقوق العباد

قرآن ایک دستورِ حیات

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید کو صرف عبادت کی تلاوت کے لیے نازل نہیں فرمایا بلکہ یہ ایک ایسا زندہ و جامع دستور ہے جس پر عمل کر کے قومیں دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کرتی ہیں۔

﴿اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ﴾

"بے شک یہ قرآن اُس راستہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو سب سے زیادہ سیدھا ہے۔" (سورۃ بنی اسرائیل: 9)

عبادات سے متعلق احکام:

عبادات وہ بنیاد ہیں جن پر اسلام کی عمارت کھڑی ہے۔ قرآن نے ان عبادات کے اصول واضح کیے ہیں:

﴿اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّیْلِ﴾

"سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر عصر مغرب و عشا کی) نماز قائم کیجیے۔" (سورۃ الاسراء: 78)

stepacademyofficial.com

معاشرتی احکام:

قرآن مجید نے نکاح، طلاق، عدت، رضاعت، وراثت اور خاندان کے دیگر معاملات پر تفصیلی احکام دیے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَ اَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَ الصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَ اِمَآىِٕكُمْ﴾

اور تم میں سے جو بے نکاح ہوں ان کا نکاح کر دو اور تمہارے غلاموں اور کنیزوں میں سے بھی جو (نکاح کے) قابل ہوں (ان کا بھی نکاح کر دو) (سورۃ النور: 32)

معاشی اصول واحکام:

قرآن مجید نے تجارت، سود، قرض، زکوٰۃ اور خرچ کرنے کے اصول بھی بیان کیے ہیں:

﴿وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا﴾

حالاں کہ اللہ نے تجارت کو حلال فرمایا ہے اور سُود کو حرام کیا ہے (سورۃ البقرہ: 275)

حدود و قصاص:

قرآن مجید نے حدود کے احکام بھی واضح انداز میں بیان کیے تاکہ معاشرے میں عدل وانصاف کا بول بالا ہو۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَ لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ﴾

"اور اے عقل مندو! تمھارے لیے قصاص میں زندگی ہے" (سورۃ البقرہ: 179)

اخلاقیات اور حقوق العباد:

قرآن نے دیانت، سچائی، انصاف، نرمی، والدین کی خدمت اور دوسروں کے حقوق پر زور دیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ وَ اِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى﴾

"بے شک اللہ حکم فرماتا ہے عدل کا اور احسان کا اور رشتہ داروں کو (حقوق) دینے کا" (سورۃ النحل: 90)

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

(i) وحی کے لغوی معنی ہیں:

(الف) بیان کرنا　(ب) خواب میں چپکے سے دل میں ڈال دینا

(ج) آگے پہنچانا　(د) اشارہ کرنا ✓

(ii) سب سے پہلے نازل ہونے والی کتاب ہے:

(الف) تورات ✓　(ب) زبور　(ج) انجیل　(د) قرآن مجید

stepacademyofficial.com

(iii) وحی کے اصطلاحی معنی ہیں:

(الف) نازل شدہ کلام

(ب) لوگوں کو نیکی کی طرف بلانا

(ج) اللہ کا وہ کلام جو کسی نبی پر نازل ہوا ✓

(د) دین کی تبلیغ کا حکم

(iv) سابقہ آسمانی کتابوں کے مخاطبین تھے:

(الف) تمام جہانوں کے انسان

(ب) ان کے اپنے دور کے لوگ ✓

(ج) بعد میں انے والے لوگ

(د) قیامت تک آنے والے انسان

(v) قرآن مجید واحد آسمانی کتاب ہے جو:

(الف) تمام جہانوں کے انسان کے لیے ہدایت ہے ✓

(ب) جو صرف عربوں کے لیے ہدایت ہے

(ج) مخصوص دور کے انسانوں کے لیے ہدایت ہے

(د) صرف قریش کی راہ نمائی کے لیے مخصوص کتاب ہے

(vi) پہلی وحی نازل ہوئی:

(الف) غار حرا میں ✓ (ب) غار ثور میں (ج) جبل احد پر (د) خانہ کعبہ میں

(vii) قیامت تک کے انسانوں کے لیے راہ ہدایت ہے:

(الف) تورات (ب) زبور (ج) انجیل (د) قرآن مجید ✓

(viii) قران مجید کی مدنی سورتوں کی تعداد ہے:

(الف) اٹھائیس ✓ (ب) ساٹھ (ج) پینسٹھ (د) ستر

اضافی مختصر جوابی سوالات

(i) علوم القرآن سے کیا مراد ہے؟

جواب: "علوم القرآن" سے مراد وہ تمام باتیں اور اصول ہیں جن کی مدد سے ہم قرآن پاک کو بہتر طریقے سے سمجھ سکتے ہیں۔ یہ وہ علم ہے جو بڑے بڑے علماء اور مفسرین نے قرآن کی آیات، ان کے الفاظ، سیاق وسباق اور ترتیب سے حاصل کیا ہے۔

(ii) محکمات و متشابہات سے کیا مراد ہے؟

جواب: قرآن کی وہ آیات جن کے معانی بالکل واضح ہوں اور ان کو عربی قواعد جاننے والے سمجھ جائیں اور ان میں علما کا اختلاف بھی نہ ہو۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنھما نے ان آیات کو محکمات قرار دیا ہے جن میں حلال و حرام اور حدود و فرائض کا بیان ہو۔ متشابہات سے مراد وہ آیات ہیں جن کی تاویل اور معانی میں اختلاف ہو ان کا ظاہر سمجھ سے بالاتر ہو یعنی عقل کے موافق نہ ہو۔

(iii) شانِ نزول سے کیا مراد ہے؟

جواب: شان نزول یا اسباب نزول سے مراد وہ واقعات، حوادث اور سوالات ہیں جو کسی آیت یا چند آیلت کے نزول کا باعث بنے۔ مثلاً قریش نے آنحضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم سے روح، اصحاب کہف اور ذوالقرنین کے بارے میں پوچھا تو ان کے جواب میں سورۃ کہف نازل ہوئی۔ ایسا بھی ہوا کہ آنحضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابہؓ کے دل میں کوئی خیال آیا اور جلد ہی اس کے مطابق کوئی آیت یا آیات نازل ہو گئیں اور وہ آرزو ان کا سبب نزول بن گئی۔ مثلاً: آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کا بار بار آسمان کی طرف چہرہ

stepacademyofficial.com

مبارک کو کرنا تاکہ قبلہ تبدیل ہو جائے اور پھر قبلہ تبدیل ہو گیا۔ سیدنا عمرؓ نے نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم سے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر ہم مقام ابراہیم کو مصلی بناتے تو اچھا ہوتا۔ اسی وقت سورۃ البقرۃ کی آیت نازل ہوئی۔

(iv) ناسخ و منسوخ کا معنی و مفہوم بیان کریں۔

جواب: علوم القرآن میں ایک اہم عنوان ناسخ و منسوخ کا ہے۔ نسخ کے معنی لغت میں "ختم کرنا"، "مٹانا"، "ازالہ کرنا"، "لکھنا" یا "نقل کرنا" کے ہیں۔ نسخ اس امر کو بھی کہتے ہیں جو کسی حکم کی انتہائے مدت پر دلالت کرے۔ اصطلاحی معنی میں نسخ کسی شرعی حکم کو کسی شرعی دلیل سے ختم کرنے کو کہتے ہیں۔

یعنی اللہ تعالیٰ کا کسی پہلے نازل شدہ حکم شرعی کو زمانے کی مناسبت سے دوسرے حکم شرعی سے ختم اور تبدیل کرنے کا نام "نسخ" ہے۔ یہ ختم کرنا اللہ تعالیٰ کی حکمت اور رحمت ہے، نہ کہ معاذاللہ کوئی نقص و عذاب۔ نسخ کا معنی رائے کی تبدیلی نہیں، بلکہ ہر زمانے کے اعتبار سے مناسب احکام جاری کرنا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کسی نئے حکم سے پرانے حکم کو منسوخ کر دیتا ہے تو اس کی بنیاد مصالح و فوائد پر ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ حالات کی تبدیلی کی بنا پر ایک نیا حکم نازل کرتا ہے، جس کی لوگوں کو ضرورت ہوتی ہے۔ جو پرانا حکم ختم ہو جاتا ہے اسے "منسوخ" اور جو نیا حکم آتا ہے اسے "ناسخ" کہتے ہیں۔ قرآن کریم میں نسخ کی سب سے بڑی دلیل خود قرآن کریم میں ہی موجود ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَآ﴾ (سورۃ البقرۃ: ۱۰۶)

ترجمہ: "ہم جب بھی کوئی آیت منسوخ کرتے ہیں یا اسے بھلا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا اسی جیسی (آیت) لے آتے ہیں۔"

تقریباً تمام مفسرین کا اس پر اتفاق ہے کہ اس آیت میں "نسخ" سے مراد کسی حکم کا ختم یا زائل کرنا ہے۔ اس کے علاوہ متعدد آیات، احادیث اور آثار قرآن کریم میں نسخ پر دلالت کرتے ہیں۔

(v) قرآن مجید ایک کامل کتاب ہے، وضاحت کریں۔

جواب: قرآن انسان کی زندگی کے ہر پہلو (عبادت، اخلاق، معاشرت، معیشت) کے لیے مکمل ہدایت فراہم کرتا ہے

دین کی تکمیل کا اعلان: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی نبوت کے اختتام پر واضح طور پر اعلان فرمایا کہ دین مکمل ہو چکا ہے:

﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا﴾

ترجمہ: آج کے دن میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام بطورِ دین پسند کر لیا۔ (سورۃ المائدۃ: 3)

قرآن مجید: تمام آسمانی کتابوں کی جامع شکل:

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو پچھلی تمام آسمانی کتابوں (تورات، زبور، انجیل) کا خلاصہ اور نگران قرار دیا:

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا:

﴿وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مُهَيْمِنًا عَلَيْهِ﴾ (سورۃ المائدۃ: 48)

ترجمہ: "اور ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف حق کے ساتھ کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلے کی کتاب کی تصدیق کرنے والی ہے

stepacademyofficial.com

اور اُس پر نگران ہے"۔

امام قرطبی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ قرآن ان تمام اصولوں، احکام، اخلاق اور حکمتوں پر مشتمل ہے جن کی انسان کو ضرورت ہے۔ (الجامع الاحکام القرآن، تفسیر سورۃ المائدہ: 3)

قرآن ایک مکمل نظامِ حیات:

قرآن عبادات، معاملات، اخلاق، عدل، سیاست، اور بین الاقوامی تعلقات سمیت ہر شعبے کے لیے ہدایت دیتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ﴾ (سورۃ التکویر: 27)

ترجمہ: یہ (قرآن) تو تمام جہان والوں کے لیے نصیحت ہے۔

(vi) قرآن مجید ایک جامع کتاب ہے۔ وضاحت کریں۔

جواب: قرآن نہ صرف دینی، بلکہ دنیاوی معاملات کے لیے بھی رہنمائی کرتا ہے، جیسے:

عقائد: توحید، رسالت، آخرت، فرشتے، تقدیر وغیرہ۔

عبادات: نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، اور عبادت کا مفہوم۔

معاملات: تجارت، قرض، بیع، سود کی حرمت، حقوق و فرائض۔

معاشرت: نکاح، طلاق، خاندانی نظام، والدین کے حقوق، ہمسایہ داری۔

اخلاقیات: صدق، عدل، عفو، تواضع، اخوت، صبر۔

قوانین و سزائیں: چوری، قتل، زنا، قذف، حدود و تعزیرات۔

امام رازی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ تفسیر کبیر میں لکھتے ہیں:

یہ کتاب نہ صرف بیانِ عقائد کے لیے ہے بلکہ اس میں احکامِ شریعت، اصولِ اخلاق، اقوامِ سابقہ کی عبرت آموز تاریخ اور قیامت کے حالات بھی شامل ہیں۔ (تفسیر کبیر، سورۃ النحل: 89)

(vii) وہ کون سی آسمانی کتاب ہے جسے اللہ تعالیٰ نے نور قرار دیا ہے؟

جواب: قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی وہ عظیم کتاب ہے جسے اللہ تعالیٰ نے نور قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ﴾ (سورۃ المائدہ: 15)

ترجمہ: "یقیناً اللہ کی طرف سے تمھارے پاس آیا نُور اور روشن کتاب۔"

(viii) آیاتِ احکام کی اقسام کے بارے میں مختصراً تحریر کریں۔

جواب: آیات احکام کا دائرہ بہت وسیع ہے اور ان میں درج ذیل موضوعات شامل ہیں:

عبادات (نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج) معاملات (تجارت، قرض، خرید و فروخت)

معاشرت (نکاح، طلاق، وراثت) حدود و تعزیرات (چوری، زنا، قتل)

عدل و انصاف اخلاقیات اور حقوق العباد قرآن ایک دستورِ حیات

- اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید کو صرف عبادت کی تلاوت کے لیے نازل نہیں فرمایا بلکہ یہ ایک ایسا زندہ و جامع دستور ہے جس پر عمل

stepacademyofficial.com

کر کے قومیں دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کرتی ہیں۔

(ix) **کائنات کی محفوظ ترین کتاب کون سی ہے؟**

جواب: کائنات کی محفوظ ترین کتاب قرآن مجید ہے جس کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے خود اٹھائی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰـفِظُوۡنَ ﴾ (سورۃ الحجر: 9)

(بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اِس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔)

(x) **وہ کون سی عظیم کتاب ہے جو دلوں کے سکون کا باعث ہے؟ترین کتاب کون سی ہے؟**

جواب: قرآن مجید وہ عظیم کتاب ہے جو دلوں کو سکون اور قرار بخشتی ہے۔ یہ وہ واحد کتاب ہے جس کی تلاوت سے انسان پر سکینت طاری ہو جاتی ہے۔ قرآن مجید اللہ کا ذکر ہے، اور اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو سکون ملتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿اَلَا بِذِكۡرِ اللّٰهِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ﴾ (سورۃ الرعد: 28)

ترجمہ: آگاہ ہو جاؤ! اللہ کی یاد ہی سے دل مطمئن ہوتے ہیں۔

(xi) **وہ کون سی کتاب ہے جو علوم و معارف کا خزانہ ہے؟**

جواب: قرآن مجید صرف ایک مقدس کتاب نہیں بلکہ ایک ایسا زندہ و جاوید صحیفہ ہے جو انسانی زندگی کے تمام گوشوں کو محیط ہے۔ یہ کتاب صرف مذہبی رسومات کی تعلیم نہیں دیتی، بلکہ انسان کی انفرادی و اجتماعی زندگی، معاشرت، معیشت، اخلاق، قانون، سیاست، تعلیم، تربیت، صلح وجنگ، عدل و انصاف، اور تہذیب و تمدن جیسے تمام شعبوں میں رہنمائی کرتی ہے۔ قرآن کریم انسانی زندگی کے ہر پہلو کو روشنی فراہم کرتا ہے اور ہر مسئلے کا ایسا حل پیش کرتا ہے جو فطرتِ انسانی سے ہم آہنگ اور ہر دور کے لیے موزوں ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَنَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ تِبۡيَانًا لِّكُلِّ شَىۡءٍ ﴾ (سورۃ النحل: 89)

ترجمہ: "اور ہم نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) پر ایسی کتاب نازل فرمائی ہے جس میں ہر چیز کا واضح بیان ہے"۔

(xii) **قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا ایک عظیم معجزہ ہے؟**

جواب: قرآن مجید کا ایک نمایاں پہلو اس کا اعجاز (معجزہ ہونا) ہے، جو ہر دور کے انسانوں کے لیے چیلنج کی صورت میں موجود ہے۔ قرآن اپنے فصاحت و بلاغت، اسلوب و ترکیب، حسنِ بیان، الفاظ کے چناؤ اور مضامین کی گہرائی میں ایسا بے نظیر کلام ہے کہ عرب کے فصحاء و بلغاء بھی اس کے مقابلے سے عاجز آ گئے، حالانکہ وہ زبان و بیان کے ماہر تھے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ﴾ (سورۃ البقرۃ: 23)

ترجمہ: "تو اس طرح کی ایک سورت لے آؤ"۔

یہ آیت قرآن کے چیلنج پر مبنی ہے، جو آج تک قائم ہے اور رہتی دنیا تک قائم رہے گا۔ ہزاروں اہل علم و ادب نے اس چیلنج کو قبول کیا مگر سب ناکام و نامراد ہوئے۔ قرآن کا یہ معجزہ ہر زمانے کے انسان کو متوجہ کرتا ہے کہ وہ اس کی تعلیمات کو قبول کرے اور اس کے مقابلے سے عاجز آ کر اس کی سچائی کو تسلیم کرے۔

stepacademyofficial.com

(xiii) وہ کون سی آسمانی کتاب ہے جو تمام آسمانی کتابوں پر فوقیت رکھتی ہے؟

جواب: قرآن مجید نہ صرف اپنے اسلوب اور تعلیمات میں ممتاز ہے بلکہ اپنے دلائل، دلنشین حکمتوں اور جامع پیغام کے لحاظ سے بھی دیگر تمام مذہبی کتابوں پر فوقیت رکھتا ہے۔ یہ کتاب صرف مخصوص قوم یا علاقے کے لیے نہیں، بلکہ پوری انسانیت کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے۔ اس کی تعلیمات وقت، مقام اور حالات کی قید سے آزاد اور ہمیشہ کے لیے قابلِ عمل ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس حقیقت کو یوں بیان فرمایا:

﴿ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ﴾ (سورۃ التوبہ: 33)

ترجمہ: "تاکہ وہ اُسے ہر دین پر غالب کر دے"۔

(xiv) **قرآنِ مجید کے کوئی سے دو صفاتی ناموں کے بارے میں مختصراً تحریر کریں۔**

جواب: **الذکر:** اس کا مطلب ہے نصیحت اور یاد دہانی"۔ قرآن انسان کو اس کے مقصدِ حیات کی یاد دہانی کرواتا ہے اور صراطِ مستقیم کی طرف بلاتا ہے۔

﴿ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴾ (سورۃ التکویر: 27) ترجمہ: یہ (قرآن) تو تمام جہان والوں کے لیے نصیحت ہے۔

الفرقان: اس کا مطلب ہے حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والی کتاب۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ﴾ (الفرقان: 1)

ترجمہ: "بہت ہی بابرکت ہے وہ (اللہ) جس نے اپنے بندہ (نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) پر فرقان (قرآن مجید) نازل فرمایا۔"

حل مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا سب سے بڑا معجزہ ہے:

(الف) قرآن مجید ✓ (ب) اسراء و معراج (ج) شق القمر (د) ردّ الشمس

(ii) قرآن مجید سابقہ آسمانی کتب کے لیے ہے:

(الف) ترجمہ (ب) محافظ ✓ (ج) تشریح (د) دیباچہ

(iii) قیامت تک پیش آنے والے مسائل کا حل اور راہ نمائی موجود ہے:

(الف) تورات میں (ب) انجیل میں (ج) زبور میں (د) قرآن مجید میں ✓

(iv) عقائد، عبادات، معاشرت اور اخلاقیات کے جامع بیان کی حامل کتاب ہے:

(الف) قرآن مجید ✓ (ب) تورات (ج) انجیل (د) زبور

(v) مکی سورتوں میں بیان ہے:

(الف) خاندانی و تمدنی قوانین کا (ب) ریاستی امور کا

(ج) جہاد و قتال کا (د) توحید و رسالت کا ✓

stepacademyofficial.com

سوال نمبر2: مختصر جواب دیں۔

(i) قرآن مجید ایک عالمگیر کتاب ہے، مختصر تحریر کریں۔

جواب: قرآن مجید صرف عرب یا کسی ایک قوم کے لیے نازل نہیں ہوا بلکہ پوری انسانیت کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ یہ ہر قوم، ہر زمانے اور ہر علاقے کے انسانوں کے لیے یکساں طور پر رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ قرآن ہر قوم، ہر علاقے اور ہر دور کے لوگوں کے لیے ہدایت ہے۔ امام فخر الدین رازی تفسیر کبیر میں فرماتے ہیں: "جو کلام تمام نوعِ انسانی کو یکساں خطاب کرے، اس کی تعلیمات میں وحدت، عدل اور حکمت لازمی ہوتی ہے، اور یہی قرآن کی خاصیت ہے۔" ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا﴾ (سورۃ سبا: 28)

"اور ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لیے خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔"

(ii) قرآن مجید کی ابدیت کے بارے میں مختصرا تحریر کریں۔

جواب: قرآن مجید قیامت تک کے لیے ہدایت ہے۔ اس کے احکام، اصول اور تعلیمات ہر دور اور ہر علاقے کے حالات سے ہم آہنگ ہیں۔ یہ کسی خاص وقت یا قوم کے لیے محدود نہیں بلکہ اس کی تعلیمات افاقی ہیں۔۔ قرآن مجید قیامت تک انے والے انسانوں کے لیے ہدایت وراہ نمائی کا سرچشمہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ﴾ (سورۃ التکویر: 27)

ترجمہ: یہ (قرآن) تو تمام جہان والوں کے لیے نصیحت ہے۔

علامہ غلام رسول سعیدی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ قرآن کی تعلیمات فطرت کے مطابق ہیں، اسی لیے ہر زمانے کا انسان اس میں ہدایت پاتا ہے۔ (تبیان القرآن، سورۃ الحجر: 9)

خاتم النبیین ﷺ کا فرمان:

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: "میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑے جارہا ہوں: قرآن اور میری سنت، جب تک تم ان کو تھامے رکھوگے، گمراہ نہیں ہوگے۔" (صحیح مسلم)

(iii) قرآن مجید کے چار اسماء اوران کے معانی تحریر کریں۔

جواب:
القرآن: سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب۔
الذکر: نصیحت اور یاددہانی کی کتاب۔
الفرقان: حق و باطل میں فرق کرنے والی کتاب۔
الکتاب: اللہ تعالیٰ کی لکھی ہوئی خاص کتاب۔

(vi) مکی اور مدنی سورتوں کے کوئی سے دوفرق واضح کریں۔

جواب: مکی سورتوں میں توحید، رسالت، آخرت اور صبر پر زور دیا گیا ہے، جب کہ مدنی سورتوں میں اجتماعی زندگی، جہاد، اور شرعی قوانین بیان ہوئے ہیں۔ مکی سورتیں زیادہ فصاحت و بلاغت والی اور مختصر آیات پر مشتمل ہوتی ہیں، جب کہ مدنی سورتوں کا انداز سادہ اور آیات طویل ہوتی ہیں۔

(v) آیاتِ احکام کے بارے میں مختصراً تحریر کریں۔

جواب: آیاتِ احکام اُن قرآنی آیات کو کہا جاتا ہے جن میں اسلامی شریعت کے عملی احکام بیان کیے گئے ہوں، جیسے نماز، روزہ، زکوٰۃ، نکاح، طلاق، تجارت، وراثت، حدود، قضا، اور دیگر معاملاتِ زندگی۔ مثال کے طور پر نماز کے بارے میں فرمایا:

stepacademyofficial.com

﴿اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوۡكِ الشَّمۡسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیۡلِ﴾ (بنی اسرائیل: 78)

ترجمہ: ''سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر عصر مغرب وعشا کی) نماز قائم کیجیے''۔

علماء کے مطابق ایسی آیات کی تعداد تقریباً پانچ سو کے قریب ہے۔

سوال نمبر3: تفصیلی جواب دیں۔

✍ قرآن مجید کی اہم خصوصیات پر نوٹ لکھیں۔

جواب: جواب کے لیے دیکھیں اس سیکشن کا سوال نمبر 1

سرگرمیاں برائے طلبہ واساتذہ کرام

☆ طلبہ سے سبق میں مذکور موضوعات پر گفت گو کروائیں۔ تفویض کار کریں کہ وہ اس موضوع پر مزید معلومات اکٹھی کر کے لائیں۔

☆ ''قرآن مجید کے اسمائے مبارکہ اور خصوصیات'' کے عنوان پر کمرا جماعت میں مذاکرے کا اہتمام کریں۔